دارالافتاء دارالعلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
برائے رابطہ

فتویٰ نمبر 31803

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی لڑکی سے نکاح نامہ پر صرف اس کے دستخط کرائیں جائیں۔ زبانی کلامی اس سے قبول نہ کروایا جائے۔ وہ لڑکی اس نکاح پر رضامند بھی ہو۔ تو یہ کیا نکاح ٹھیک ہو جائیگا۔

السائل!

الجواب حامداً و مصلیاً

صحت نکاح کیلئے ایک مجلس میں گواہان کے سامنے مرد وعورت کا ایجاب قبول ضروری ہے۔ محض دستخط کرنے سے نکاح نہیں ہوتا۔

وفی الشامی ج ۳ ص ۱۲

فلو کتب تزوجتک فکتبت قبلت لم ینعقد بحر والاظہر ان یقول فقالت قبلت الخ اذ الکتابۃ من الطرفین بلا قول لا تکفی ولو فی الغیبۃ تأمل۔

وفی الھندیۃ ج ۱ ص ۲۶۷

واما رکنہ فالایجاب والقبول والایجاب ما یتلفظ بہ اولا من ای جانب کان والقبول جوابہ ھکذا فی العنایۃ

وفی العالمگیریۃ ج ۱ ص ۲۷

ولا ینعقد بالکتابۃ من الحاضرین فلو کتب تزوجتک فکتبت قبلت لم ینعقد۔

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ

محمد موسیٰ سیلسوی

از دارالافتاء دارالعلوم عیدگاہ کبیر والا

۲۳-۵-۱۴۴۲ھ

الجواب صواب

[illegible]

۲۳/۵/۱۴۴۲ھ